اتوار10 جنوری، 2021

مضمون۔ ساکرامنٹ

سنہری متن: 2تواریخ 34 باب 27آیت

”خدایوں فرماتا ہے چونکہ تیرا دل موم ہو گیا تُو نے خداوند کے حضور عاجزی کی جب تُو نے اُس کی وہ باتیں سنیں، اِس لئے میں نے بھی تیری سن لی ہے۔“

جوابی مطالعہ: استثنا 8 باب 1تا4، 11، 17، 18آیات

1۔سب حکموں پر جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں تم احتیاط کرکے عمل کرنا تاکہ تم جیتے اور بڑھتے رہو اور جس ملک کی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی ہے تم اُس میں جا کر اُس پر قبضہ کرو۔

2۔اور تُو اُس سارے طریق کو یاد رکھنا جس پر اِن چالیس برسوں میں خداوند تیرے خدا نے تجھ کو اِس بیابان میں چلایا تاکہ وہ تجھ کو عاجز کر کے آزمائے اور تیرے دل کی بات دریافت کرے کہ تُو اُس کے حکموں کو مانے گا یا نہیں۔

3۔اور اُس نے تجھ کو عاجز کیا بھی اور تجھ کو بھوکا ہونے دیا اور وہ من جسے نہ تُو نہ تیرے باپ دادا جانتے تھے تجھ کو کھلایا تاکہ تجھ کو سکھائے کہ انسان صرف روٹی ہی سے جیتا نہیں رہتا بلکہ ہر بات سے جو خداوند کے منہ سے نکلتی ہے وہ جیتا رہتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔اُن چالیس برسوں میں نہ تو تیرے تن پر تیرے کپڑے پرانے ہوئے اور نہ تیرے پاؤں سوجے۔

11۔ سو خبردار رہنا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تُو خداوند اپنے خدا کو بھول کر اُس کے فرمانوں اور حکموں اور آئین کو جن کو میں آج تجھ کو سناتا ہوں ماننا چھوڑ دے۔

17۔ اور ایسا نہ ہو کہ تُو اپنے دل میں کہنے لگے کہ میری ہی طاقت اور ہاتھ کے زور سے مجھ کو یہ دولت نصیب ہوئی۔

18۔ بلکہ تُو خداوند اپنے خدا کو یاد رکھنا کیونکہ وہی تجھ کو دولت حاصل کرنے کی قوت اِس لئے دیتا ہے کہ اپنے اُس عہد کو جس کی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی قائم رکھے جیسا آج کے دن ظاہر ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ میکاہ 6 باب 6تا8 آیات

6۔ میں کیا لے کر خداوند کے حضور آؤں اور خدا تعالیٰ کو کیونکر سجدہ کروں؟ کیا سوختنی قربانیوں اور یکسالہ بچھڑوں کو لے کر اُس کے حضور آؤں؟

7۔ کیا خداوند ہزاروں مینڈھوں سے یا تیل کی دس ہزار نہروں سے خوش ہوگا؟ کیا میں اپنے پہلوٹھے کو اپنے گناہ کے عوض میں اور اپنی اولاد کو اپنی جان کی خطا کے بدلہ میں دے دوں؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔اے انسان اُس نے تجھ پر نیکی ظاہر کر دی ہے۔ خداوند تجھ سے اِس کے سوا کیا چاہتا ہے کہ تُو انصاف کرے اور رحم دلی کو عزیز رکھے اور اپنے خدا کے حضور فروتنی سے چلے؟

2۔ استثناء 5 باب 1 تا 4 آیات

1۔ پھر موسیٰ نے سب اسرائیلیوں کو بلوا کر اُن کو کہا اے اسرائیلیو! تم اُن آئین اور احکام کو سن لو جن کو میں آج تم کو سناتا ہوں تاکہ تم سُن کر سیکھ کر اُن پر عمل کرو۔

2۔ خداوند ہمارے خدا نے حوریب میں ہم سے ایک عہد باندھا۔

3۔ خداوند نے یہ عہد ہمارے باپ دادا سے نہیں بلکہ خود ہم سے جو یہاں آج کے دن جیتے ہیں باندھا۔

4۔ خداوند نے تم سے اُس پہاڑ پر روبرو آگ کے بیچ میں سے باتیں کیں۔

3۔ استثناء 6 باب 1، 4 تا 8، 18 آیات

1۔ یہ وہ فرمان اور آئین اور احکام ہیں جن کو خداوند تمہارے خدا نے تم کو سکھانے کا حکم دیا ہے تاکہ تم اُن پر اُس ملک میں عمل کرو جس پر قبضہ کرنے کے لئے پار جانے کو ہو۔

4۔ سُن اے اسرائیل! خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔

5۔ تُو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔اور یہ باتیں جن کا حکم آج میں تجھے دیتاہوں تیرے دل پر نقش رہیں۔

7۔اور تُواُن کواپنی اولاد کے ذہن نشین کرنااور گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن کاذکر کیا کرنا۔

8۔اور تُو نشان کے طور پر اِن کو اپنے ہاتھ پر باندھنااور وہ تیری پیشانی پر ٹیکوں کی مانند ہوں۔

18۔اور تُو وہی کرنا جو خداوند کی نظر میں درست اور اچھا ہے تاکہ تیرا بھلاہواور جس اچھے ملک کی بابت خداوند نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تُو اُس میں داخل ہو کر اُس پر قبضہ کر سکے۔

4۔ استثناء 7 باب 9 آیت

9۔ سو جان لے کہ خداوند تیرا خدا وہی خدا ہے۔ وہ وفادار خدا ہے اور جو اُس سے محبت رکھتے اور اُس کے حکموں کو مانتے ہیں اُن کے ساتھ ہزار پشت تک وہ اپنے عہد کو قائم رکھتا اور اُن پر رحم کرتا ہے۔

5۔ مرقس 1 باب 14 (یسوع) تا 22، 32 تا 39 آیات

14۔ پھر یوحنا کے پکڑوائے جانے کے بعد یسوع نے گلیل میں آکر خدا کی بادشاہی کی منادی کی۔

15۔اور کہا کہ وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔

16۔اور گلیل کی جھیل کے کنارے جاتے ہوئے اُس نے شمعون اور شمعون کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ ماہی گیر تھے۔

17۔اور یسوع نے اُن سے کہا میرے پیچھے چلے آؤ تو میں تم کو آدم گیر بناؤں گا۔

18۔وہ فی الفور جال چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔

19۔اور تھوڑی دور بڑھ کر اُس نے زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو کشتی پر جالوں کی مرمت کرتے دیکھا۔

20۔اُس نے فی الفور اُن کو بلایا اور وہ اپنے باپ زبدی کو کشتی پر مزدوروں کے ساتھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔

21۔پھر وہ کفرنحوم میں داخل ہوئے اور وہ فی الفور سبت کے دن عبادت خانہ میں جا کر تعلیم دینے لگا۔

22۔اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے کیونکہ وہ اُن کو فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحب اختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا۔

32۔شام کو جب سورج ڈوب گیا تو لوگ سب بیماروں کو اور اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اُس کے پاس لائے۔

33۔اور سارا شہر دروازے پر جمع ہو گیا۔

34۔اور اُس نے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اچھا کیا اور بہت سی بدروحوں کو نکالا اور بدروحوں کو بولنے نہ دیا کیونکہ وہ اُس کو پہچانتی تھیں۔

35۔اور صبح ہی دن نکلنے سے بہت پہلے وہ اُٹھ کر نکلا اور ایک ویران جگہ میں گیا اور وہاں دعا کی۔

36۔اور شمعون اور اُس کے ساتھی پیچھے گئے۔

37۔اور جب وہ ملا تو اُس سے کہا کہ سب لوگ تجھے ڈھونڈ رہے ہیں۔

38۔اُس نے اُن سے کہا آؤ ہم اور کہیں آس پاس کے شہروں میں چلیں تاکہ میں وہاں بھی منادی کروں کیونکہ میں اِسی لئے نکلا ہوں۔

39۔اور وہ تمام گلیل میں اُن کے عبادت خانوں میں جاجا کر منادی کرتا اور بدروحوں کو نکالتا رہا۔

6۔ مرقس 12 باب 28تا34 (تا پہلا) آیات

28۔اور فقیہوں میں سے ایک نے اُن کو بحث کرتے سُن کر جان لیا کہ اُس نے اُن کو خوب جواب دیا ہے۔ وہ پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب حکموں میں سے اول کون سا ہے؟

29۔یسوع نے جواب دیا کہ اول یہ ہے اے اسرائیل سن۔ خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔

30۔اور تُو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھ۔

31۔دوسرا یہ ہے کہ تُو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔اِن سے بڑا اور کوئی حکم نہیں۔

32۔فقیہ نے اُس سے کہا اے استاد بہت خوب! تُو نے سچ کہا کہ وہ ایک ہی ہے اور اُس کے سوا اور کوئی نہیں۔

33۔اور اُس سے سارے دل اور ساری عقل ساری طاقت سے محبت رکھنا اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھنا سب سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے بڑھ کر ہے۔

34۔جب یسوع نے دیکھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دیا تو اُس سے کہا تُو خدا کی بادشاہی سے دور نہیں۔

7۔ عبرانیوں 8 باب 8 (دیکھو)، 10، 11 آیات

8۔ دیکھو! وہ دن آتے ہیں کہ میں اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے ایک نیا عہد باندھوں گا۔

10۔ خداوند فرماتا ہے کہ جو عہد اسرائیل کے گھرانے سے اُن دنوں کے بعد باندھوں گا وہ یہ ہے کہ میں اپنے قانون اُن کے ذہن میں ڈالوں گا اور اُن کے دلوں پر لکھوں گا اور میں اُن کا خدا ہوں گا اور وہ میری امت ہوں گے۔

11۔ اور ہر شخص اپنے ہم وطن اور اپنے بھائی کو یہ تعلیم نہ دے گا کہ تُو خداوند کو پہچان کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک سب مجھ کو جان لیں گے۔

8۔ عبرانیوں 9 باب 13 (تا پہلا)، 13 (پاکیزگی)، 14 آیات

13۔ کیونکہ جب بکروں اور بیلوں کے خون سے۔۔۔ ظاہری پاکیزگی ظاہر ہوتی ہے۔

14۔ تو مسیح کا خون جس نے اپنے آپ کو ازلی روح کے وسیلہ سے خدا کے سامنے اپنے آپ کو بے عیب قربان کر دیا تمہارے دلوں کو مردہ کاموں سے کیوں نہ پاک کرے گا تاکہ زندہ خدا کی عبادت کریں۔

سائنس اور صحت

1۔ 183:21۔25

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

الٰہی عقل بجا طور پر انسان کی مکمل فرمانبرداری، پیار اور طاقت کا مطالبہ کرتی ہے۔ اس سے کم وفاداری کے لئے کوئی تحفظات نہیں رکھے جاتے۔ سچائی کی تابعداری انسان کو قوت اور طاقت فراہم کرتی ہے۔ غلطی کو سپردگی طاقت کی کمی کو بڑھا دیتی ہے۔

2۔ 14:3(تا)۔16

۔۔۔خدا کو سمجھنا ابدیت کا کام ہے، اور یہ سوچ، طاقت اور خواہش کی مکمل پاکیزگی کا مطالبہ کرتا ہے۔

3۔ 25:40۔30

ہمارا آسمانی باپ، الٰہی محبت، یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ہمیں ہمارے مالک اور اُس کے شاگردوں کے نمونے کی پیروی کرنی چاہئے اور صرف اُس کی شخصیت کی عبادت نہیں کرنی چاہئے۔ یہ بات افسوس ناک ہے کہ الٰہی خدمت کا جملہ عام طور پر روزمرہ کے اعمال کی بجائے عوامی عبادت کے معنوں کے ساتھ آیا ہے۔

4۔ 3:32۔14

قدیم روم میں ایک سپاہی کے لئے اپنے جرنل کے ساتھ وفاداری کا عہد باندھنا ضروری ہوتا تھا۔ اِس عہد کے لئے لاطینی لفظ ساکرامینٹم تھا، اور ہمارا انگریزی لفظ ساکرامنٹ اِسی سے اخذ کیا گیا ہے۔ یہودیوں میں یہ قدیم روایت تھی کہ دعوت کا مالک ہر کسی کو مے کا پیالہ دیا کرتا تھا۔ مگر یوخرست کسی رومی سپاہی کے حلف کی یادگاری نہیں تھا اور نہ ہی مے تھی، جو اجتماعی مواقعوں میں اور یہودی رسوم میں استعمال ہوتی تھی، یعنی ہمارے خداوند کا پیالہ تھی۔ پیالہ اُس کے تلخ تجربے کو ظاہر کرتا ہے، یعنی وہ پیالہ جس کے لئے اُس نے دعا چاہی کہ وہ اُس سے ٹل جائے، حالانکہ وہ الٰہی فرمان کی پاک سپردگی میں جھک گیا تھا۔

5۔ 27:33۔17

مسیحیو! کیا آپ اُس کا پیالہ پی رہے ہیں؟ کیا آپ نے نئے عہد کا خون بانٹا ہے، یعنی وہ ایذائیں جو خدا سے متعلق ایک نئے اور بلند فہم کو پیش کرتی ہیں؟ اگر نہیں تو کیا آپ کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے اُس کے پیالے میں یسوع کی یادگاری منائی ہے؟ وہ سب جو یسوع کی یادگاری میں روٹی کھاتے اور مے پیتے ہیں وہ حقیقت میں اُس کے پیالے اور اُس کی صلیب میں سے بانٹنے کی اور اصولِ مسیح کی خاطر سب کچھ چھوڑنے کے لئے رضامند ہیں؟ تو پھر اس الہام کو ایک مردہ رسم کے ساتھ کیوں منسوب کیا جاتا ہے بجائے غلطی کو دور کرتے ہوئے اور بدن کو ”پاک اور خدا کے لئے قابل قبول“ بناتے ہوئے، یہ دکھایا جائے سچائی کا فہم فراہم ہوا ہے؟ اگر مسیح، سچائی اظہار میں ہمارے پاس آیا، تو کسی دوسری یادگاری کی ضرورت نہیں، کیونکہ اظہار اعمانوئیل یا خدا ہمارے ساتھ ہے؛ اور اگر کوئی دوسرا ہمارے ساتھ ہے تو اُس کی یادگاری منانے کی کیا ضرورت ہے؟

اگر وہ سب جنہوں نے ساکرامنٹ میں حصہ لیا یسوع کے دکھوں کی حقیقتاً یادگاری منائی تھی اور اُس کے پیالے میں سے پیا تھا تو وہ دنیا میں انقلاب برپا کر دیتے۔ وہ سب جو مادی علامات کے وسیلہ اُس کی یادگاری کے متلاشی ہیں وہ صلیب اٹھائیں گے، بیماروں کو شفا دیں گے، بدروحوں کو نکالیں گے اور مسیح، سچائی کی خوشخبری غریبوں، منفی سوچ والوں، کو دیں گے، وہ ہزار سالہ دور لائیں گے۔

6۔ 25:26۔32

استاد پر مکمل ایمان اور وہ سارا جذباتی پیار جو ہم اُس پر نچھاور کر سکتے ہیں، صرف یہی ہمیں اُس کی تقلید کرنے والے نہیں بنائیں گے۔ ہمیں جا کر اُسی کی مانند کام کرنا چاہئے، وگرنہ ہم اُن بڑی برکات کو فروغ نہیں دے رہے جو ہمارے مالک نے ہمیں عطا کرنے کے لئے کام کیا اور تکلیف اٹھائی۔ مسیح کی الوہیت کا اظہار یسوع کی انسانیت میں کیا گیا تھا۔

7۔ 54:10۔13

یسوع کی انتہائی انسانی قربانی کی ہدایت یہ تھی کہ وہ اپنا خریدا ہوا عزیز خزانہ گناہ آلود انسان کے خالی گوداموں میں آزادی کے ساتھ انڈیلے۔

8۔ 27-22:11

ہم جانتے ہیں کہ پاکیزگی پانے کے لئے پاکیزگی کی خواہش رکھنا لازمی شرط ہے؛ لیکن اگر ہم سب چیزوں سے زیادہ پاکیزگی کی خواہش رکھتے ہیں، تو ہم اس کے لئے ہر چیز قربان کر دیں گے۔ ہمیں ایسا کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے کہ ہم پاکیزگی کی عملی راہ پر بحفاظت چل سکتے ہیں۔

9۔ 32-26:15

خود فراموشی، پاکیزگی اور احساس مسلسل دعائیں ہیں۔ مشق نہ کہ پیشہ، فہم نہ کہ ایمان قادر مطلق کے کان اور دست راست حاصل کرتے ہیں اور بلاشبہ یہ بے انتہا نعمتیں نچھاور کرواتے ہیں۔ اعتماد روشن ایمان کی بنیاد ہے۔ پاکیزگی کے لئے صحتمندی کے بغیر ہم پاکیزگی نہیں پا سکتے۔

10۔ 5-31:261

ہمیں اچھائی اور انسانی نسل کو یاد رکھنے کے لئے ہمارے بدنوں کو بھولنا چاہئے۔ اچھائی انسان کے ہر لمحے کا مطالبہ کرتی ہے جس میں ہستی کے مسئلے کا حل نکالنا ہوتا ہے۔ اچھائی کی تقدیس خدا پر انسان کے انحصار کو کم نہیں کرتی بلکہ اُسے بلند کرتی ہے۔ نہ ہی تقدیس خدا کے لئے انسان کے فرائض کو ختم کرتی ہے، بلکہ اُنہیں پورا کرنے کے لئے بڑی ضرورت کو ظاہر کرتی ہے۔

11۔ 3-32:167

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اچھی زندگی کے لئے اچھے الفاظ کو بدلنا، سیدھے کردار کے لئے بہتر دکھائی دینا، کمزور اور دنیاوی لوگوں کے لئے ایک ناقص تبدیلی ہے، جو کرسچن سائنس کے معیار کو بہت اونچا سمجھتے ہیں۔

12۔ 462:9۔19

اگر کوئی طالب علم ایک طرف سچائی کی تعلیمات پر عمل کرنے کے لئے دور جاتا ہے، اپنے مفادات کو خدا اور دولت کے مابین منقسم کرتے ہوئے اور اپنے خود کے خیالات کو سچائی کے لئے تبدیل کرتے ہوئے، تو وہ لامحالہ اس غلطی کو کاٹے گا جو وہ بوتا ہے۔ جو کوئی بھی کرسچن سائنس کی شفا کا اظہار کرتا ہے اُسے اِس کے اصولوں پر سختی سے عمل کرنا چاہئے، ہر فقرے پر توجہ دینی چاہئے، اور ڈالی گئی بنیادوں سے آگے بڑھنا چاہئے۔ اِس کام میں نہ کچھ مشکل ہے نہ ہی کچھ سخت ہے، جب راستہ دکھا دیا جائے؛ مگر خود انکاری، تابعداری، مسیحت اور مستقل مزاجی اکیلے انعام جیت لیتے ہیں، جیسا کہ وہ عموماً زندگی کے ہر پہلو میں کرتے ہیں۔

13۔ 458:25(دی)۔11

کرسچن سائنسدان بڑی دانائی سے اپنی راہ ہموار کرتا ہے، اور وہ الٰہی عقل کی ہدایات کی پیروی کرنے میں متواتر اور ایماندار ہوتا ہے۔ زندگی گزارنے اور اس کے ساتھ شفا دینے اور تعلیم دینے کے وسیلہ سے اسے یہ ثابت کرنا چاہئے کہ مسیح کی راہ ہی وہ واحد راہ ہے جس کی بدولت بشر یکسر گناہ اور بیماری سے نجات پاتے ہیں۔

جیسے پھول اندھیرے سے روشنی کی طرف مڑتا ہے، مسیحت انسان کو فطری طور پر مادے سے روح کی جانب موڑنے کا موجب بنتی ہے۔ پھر انسان اُن چیزوں کو مختص کرتا ہے جو ''نہ آنکھوں نے دیکھی نہ کانوں نے سُنیں۔'' یوحنا اور پولوس کو بہت واضح ادراک تھا کہ، چونکہ فانی آدمی کو قربانی کے بغیر دنیاوی عظمت حاصل نہیں ہوسکتی، اس لئے اُسے سب دنیاداری چھوڑ کر آسمانی خزانے حاصل کرنے چاہئیں۔ پھر اُس کا دنیاوی ہمدردیوں، اغراض و مقاصد میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ پہلے سے لئے گئے اقدام کی روشنی میں کرسچن سائنس کے مستقبل کی پیش قدمی کو نہ پرکھیں، ایسا نہ ہو کہ کہیں آپ پہلا قدم اُٹھانے میں ناکام ہونے پر خود کی ملامت کریں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔ 254:10۔15

جب ہم صبر کے ساتھ خدا کا انتظار کرتے اور راستبازی کے ساتھ سچائی کی تلاش کرتے ہیں تو وہ ہماری راہ میں راہنمائی کرتا ہے۔ غیر کامل انسان آہستہ آہستہ اصلی روحانی کاملیت کو گرفت میں لیتے ہیں؛ مگر ٹھیک طریقے سے شروع کرنے کے لئے اور ہستی کے بڑے مسئلے کے اظہار کے تنازع کو جاری رکھنا بہت بڑا کام ہے۔

15۔ 21:9۔14

اگر شاگرد روحانی طور پر ترقی کر رہا ہے، تو وہ داخل ہونے کی جدجہد کر رہا ہے۔ وہ مادی حِس سے دور ہونے کی مسلسل کوشش کر رہا ہے اور روح کی ناقابل تسخیر چیزوں کا متلاشی ہے۔ اگر ایماندار ہے تو وہ ایمانداری سے ہی آغاز کرے گا اور آئے دن درست سمت پائے گا جب تک کہ وہ آخر کار شادمانی کے ساتھ اپنا سفر مکمل نہیں کر لیتا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصداوراعمال کاایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یااعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کورد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کوسب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔